سوال

(220) تشہد میں سبابہ کو حرکت دینے سے متلعق سنت کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتا ہوں کہ تشہد پڑھنے کے دوران یعنی نمازی اپنی سبابہ کو دائیں بائیں اوت بعض لوگ اوپر نیچے کی طرف حرکت دیتے ہیں کبھی یہ حرکات جلد جال اور متواتر ہوتی ہیں اور کبھی کچھ وقفہ کے بعد۔ بعض دوسرے اپنی انگلی اٹھاتے تو اہیں مگر اسے حرکت نہیں دیتے اور کچھ لوگ ہیں جو ایک بار بھی اپنی انگلی نہیں اٹھاتے۔

عبدالرزاق۔ ح۔ ا۔ الدمام

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کے وقت نمازی کے لیے سنت یہ ہے کہ اپنی سب انگلیاں بند رکھے، یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیاں اور اللہ کے ذکر اور دعا کے وقت سبابہ سے اشارے کرے اور اسے حرکت دے۔ یہ حرکت خفیف اور توحید کے لیے ہو اور اگر چاہے تو چھنگلی اور ساتھ والی انگلی دونوں کو بند رکھے اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنائے اور سبابہ سے اشارہ کرے۔ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے صحیح طور پر ثابت ہیں۔ رہا بایاں ہاتھ تو اسے اپنی بائیں ران پر رکھے۔ ہاتھ کھلے اور انگلیاں قبلہ کی طرف پھیلی ہوئی ہوں اور اگر چاہے تو ہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھ لے۔ یہ دونوں صورتیں نبی ﷺ سے درست ثابت ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ